وفاق المدارس العربیہ پاکستان

کے درجہ عالیہ بنین میں منتخب حفظ احادیث کا مجموعہ

(درجہ خامسہ وسادسہ)

پسند فرمودہ:

حضرت مولانا حسین احمد صاحب حفظہ اللہ
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس کے پی کے

مرتب:

حضرت مولانا مفتی نورالحق حقانی
مدرس مدرسہ انوارالعلوم گڑنگہ بالا پشاور

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

کے درجہ عالیہ بنین میں منتخب حفظ احادیث کا مجموعہ

(درجہ خامسہ و سادسہ)

پسند فرمودہ:

حضرت مولانا حسین احمد صاحب حفظہ اللہ

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس کے پی کے

مرتب:

حضرت مولانا مفتی نورالحق حقانی

مدرس مدرسہ انوارالعلوم گڑنگہ بالا پشاور

حدیث نمبر۱ /۴۸۶

عن أبِي هريرَةَ رضي الله عنه قالَ قالَ رسُولُ الله صلّي اللهُ عليهِ وَسلّمَ لَقد هممْتُ أنْ آمُرَ المُؤذّنَ فيُؤَذّنَ ثمّ آمُرَ رجلًا فيُصَلّي بالنّاسِ ثمّ أنْطَلِقُ معِيَ برِجالٍ معَهُم حُزمُ الحَطَبِ إلى قومٍ يَتَخَلّفُونَ عنِ الصّلاةِ فَأُحرِقَ عَلَيهِم بُيوتَهُم بالنَّارِ۔ رواه الشيخان

ترجمہ

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہُ علیہِ وَسلّمَ نے فرمایا بلا شبہ میں نے ارادہ کیا کہ مؤذن سے کہوں کہ کہ آذان کہے، پھر کسی شخص سے کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں کچھ لوگوں کے ساتھ جن کے پاس لکڑیوں کے گھٹے ہوں ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو باجماعت نماز سے پیچھے رہتے ہیں تو ان کے گھروں کو آگ کے ساتھ جلا ڈالوں۔

حدیث نمبر۲ /۴۸۷

عن أبِي هريرَةَ رضي الله عنه قالَ : أتَي النبّيَ صلّي اللهُ عليهِ وَسلّمَ رجلٌ اعمى فقالَ : يا رَسُولَ اللّهِ لَيسَ لِي قائِدٌ يَقُودُنِي إلى المَسجِدِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللّهِ صلّي اللهُ عليهِ وَسلّمَ أن يُرَخِّصَ له فيُصَلِّي فِي بيتِهِ فرَخّصَ له فَلَمّا وَلّي دَعَاهُ. فقالَ هَلْ تَسمَعُ النِّداءَ بِالصَّلاةِ قَالَ نعم قَالَ فأجِبْ۔ رواه مسلم

ترجمہ

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک نابینا شخص نے نبی اکرم صلّی اللہُ علیہِ وَسلّمَ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ساتھ چلنے والا کوئی شخص نہیں جو مجھے مسجد تک ساتھ لے چلے، تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنے گھر میں نماز پڑھ لیا کرے آپ صلّی اللہُ علیہِ وَسلّمَ نے اسے اجازت عطا فرمایا جب وہ مڑا تو آپ صلّی اللہُ علیہِ وَسلّمَ اسے بلا کر فرمایا کیا تم آذان سنتے ہو اس نے کہا جی ہاں آپ صلّی اللہُ علیہِ وَسلّمَ نے فرمایا تو اسے قبول کرو (یعنی مسجد میں حاضر ہو جاؤ)

حدیث نمبر۳ /۴۸۸

عن عبدِاللهِ ابنِ مسعودٍ رضي الله عنه قالَ: مَن سَرّهُ أن يَلْقَيَ اللهَ غَدًا مُسلِمًا فَلْيُحَافِظ على هؤلاءِ الصُّلواتِ حيثُ يُنَادِي بِهنّ؟

ترجمہ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس پر خوش ہوتا ہے کہ وہ کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان ہوتے ہوئے ملاقات کرے تو وہ ان نمازوں پر

فإنّ اللهَ شَرَعَ لِنَبِيّكم سُنَنَ الهدى ولو أنّكم صَلّيتُم في بُيُوتِكم كَما يُصَلّي هذا المُتَخَلّفُ في بَيْتِهِ لَتَرَكْتُم. سُنّةَ نَبِيّكم لو تَرَكْتُم. سُنّةَ نَبِيّكم لَضَلَلْتُم وَمَا مِن رَجُلٍ يَتَطَّهَّرُ فَيُحسِنُ الطُهورَ ثُمَّ يَعمِدُ إلى مسجدٍ من هذِهِ المَساجِدِ إلا كَتَبَ اللهُ له بِكُلِ خُطوَةٍ يَخْطُوها حسَنَةً ويَرْفَعُهُ بها دَرَجَةً و يَحُطُ عنه بها سيّئةّ ولقَدْ رَأَيْتُنا وما يَتَخَلّفُ عنها إلّا مُنافِقٌ مَعلُومُ النِفاقِ ولقَد كان الرَّجُلُ يُؤتىٰ به يُهادِي بَينَ الرَجُلَينِ حَتّىٰ يُقامُ فِي الصَفِ۔

رواہ مسلم

حدیث نمبر ۴/ ۴۸۹

عن عبدِاللهِ ابنِ عمَرَ رضي الله عنه أنّ رَسُولَ اللهِ صلّي اللهُ عليهِ وَسلّمَ قالَ صلاةُ الْجَماعةِ تفضُلُ صلاةَ الْفذِ بِسَبعٍ وعِشْرِيْنَ دَرَجَةً .رواه البخاري

پابندی کرے جہاں ان کے لئے پکارا جائے پس بلا شبہ اللہ تعالیٰ نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہدایت کے راستے ظاہر فرمایے ہیں اور بلا شبہ یہ نمازیں ہدایت کے راستوں میں سے ہیں اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھیں جیس کے پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے اور اگر تم نے آپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤگے۔ کوی ایسا شخص نہیں جو اچھے طریقے سے طہارت حاصل کرے پھر ان مساجد میں سے کسی مسجد کا ارادہ کرے مگر اللہ تعالیٰ اسکے لئے ہر قدم پر جو وہ چلے ایک نیکی لکھ دیں گے ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور ایک گناہ معاف فرمائیں گے اور تحقیق میں اپنی جماعت (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) کو دیکھا کہ ہم میں کوئی (بھی) اس سے پیچھے نہیں رہتا مگر وہ منافق جس کا نفاق معلوم ہو اور تحقیق ایک شخص کو دو آدمیوں کے درمیان سہارا دے کر لایا جاتا، یہاں تک کہ وہ صف میں کھڑا ہو جاتا۔

ترجمہ

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے شخص کی نماز سے (ثواب کے اعتبار سے) ستائیس درجہ بڑھ جاتی ہے

حدیث نمبر۵ /۴۹۰

عن أُبَيِّ بنِ كعبٍ رضی الله عن أنّ رَسُولَ اللهِ صلّي عليه وسلم صَلَاةُالرَجُلِ معَ الرجُلِ ازكيٰ مِن صَلاتِهِ وحدَهُ و صلاتُه معَ الرّجُلَينِ ازكيٰ مِن صَلاتِهِ مع الرَجلِ و ما كثُر فهو أحب إلى اللهِ .رواه ابو داؤد

ترجمہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کی دوسرے آدمی کے ساتھ نماز بہتر ہے اس کے اکیلے نماز (پڑھنے) سے اور اسکی دو آدمیوں کے ساتھ نماز بہتر ہے اس کے ساتھ نماز (پڑھنے) سے اور جتنے زیادہ ہوں اتنا ہی اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے

حدیث نمبر۶ /۴۹۱

عن عبدِاللهِ ابنِ مسعودٍ رضی الله عنه فضْلُ صلَاةُ الرَجُلِ في الْجَمَاعَةِ على صَلاتِهِ وحدَهُ بِضْعٍ و عِشرونَ درَجَةً ـ رواه احمد

ترجمہ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز پڑھنا اسکے اکیلے نماز پڑھنے سے بیس سے کچھ اور اوپر فضیلت رکھتا ہے۔

حدیث نمبر۷ /۴۹۲

عن انسٍ رضيَ اللهُ عنه عنِ النبيِ صلي الله عليه وسلّم تَفْضُلُ صَلاةُالجَمَاعَةِ عَلى صَلاةِ الْفَذِ و صَلاةُالرَجُلِ وحْدَهُ خَمْسا وعِشْرِينَ صَلاةً ـ رواه البزر

ترجمہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ آدمی کا باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے اور مرد کے تنہا نماز پڑھنے پچیس درجہ بڑھ جاتی ہے۔

حدیث نمبر۸ /۴۹۳

عن عُمرَ بْنِ الخطابِ رضی الله عنه قالَ سَمِعْتُ رسُولَ اللهِ يَقُولُ إنّ اللهَ تَبَارَكَ وتَعالي لَيُعْجِبُ منَ الصَلَاةِ في الجَمِيعِ ـ رواه احمد

ترجمہ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ تبارک وتعالی جماعت کے ساتھ نماز کو پسند فرماتے (خوش ہوتے) ہیں۔

حدیث نمبر ۱۰ /۴۹۴

عن نَافِعٍ أنّ ابنَ عمَرَ رضي الله أذّنَ بِالصَّلاةِ في لَيْلَةٍ ذَاتِ برْدٍ ورِيحٍ، ثُمَّ قالَ ألا صَلُّوا في الرِّحَالِ ثَمّ قالَ إنّ رَسُولَ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلم كَانَ يَأْمَرُ المُؤذّنَ إذا كانتْ لَيْلَة ذَاتِ بَرْدٍ و مطرٍ يَقُولُ ألا صَلُّوا في الرِّحَالِ۔

رواه البخاري

ترجمہ

نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک ٹھنڈا اور آندھی والی رات میں نماز کے لئے اذان دی۔ پھر فرمایا خبر دار (اپنے) ٹھکانوں میں (ہی) نماز پڑھ لو، پھر فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو اذان کا حکم دیتے جبکہ سردی اور بارش والی رات ہوتی (اور) فرماتے؛ خبردار! (اپنے) ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

حدیث نمبر ۱۱ /۴۹۵

عن ابنِ عمَرَ رضی الله عنه قالَق قالَ رَسُولُ الله صلي اللهُ عليه وسلّم اذا وُضِعَ عَشَاءَ احدِكم واُقِيمَتِ الصَّلاةُ فابْدؤُوا بِالعَشَاءِ ولايَعْجَلْ حتىٰ يَفْرَغَ مِنه وكانَ اِبنُ عمر يُوضَعُ له الطَعامُ وتُقَامُ الصَّلاةُ فلا يَأْتِيهاحتىٰ يَفْرَغَ وإنّه يَسْمَعُ قراءةَالاِمامِ.

رواه الشيخان

ترجمہ

حضرت ابن رضی اللہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے لئے رات کا کھانا لگا دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو رات کا کھانا شروع کر دو، اور جلدی نہ کرو یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو جاؤ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کے لیئے کھانا لگا دیا جاتا حالانکہ نماز کھڑی ہو جاتی پس وہ اس (نماز) کے لئے نہیں آتے یہاں تک کہ (کھانے سے) فارغ ہو جاتے او بے شک وہ امام کی قرآت سن رہے ہوتے تھے۔

حدیث نمبر ۱۲ /۴۹۶

عن عائشةَ رضيَ الله عنه قالت سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلي اللّٰهُ عليه وسلم يَقُولُ لا صَلاةَ بَحَضرَةِالطَعامِ ولا وهو يَدَافِعُه الأخبَثانِ .رواه مسلم

ترجمہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کھانے کی موجودگی کے ساتھ نماز نہیں ہوتی اور نہ جب کہ بول و براز اسے پریشان کر رہے ہوں۔

حدیث نمبر ۱۳ /۴۹۷

عن عبدِاللّٰہِ ابنِ أرقَمَ رضيَ الله عنه قالَ سَمِعْتُ رسُولَ اللّٰہِ صلي اللّٰہُ علیه وسلم یَقُولُ إِذَا أرادَ أحدُکم أن یَذْهَبَ إِلیٰ الخَلاء وأُقِیمَتِ الصَّلاۃُ فَلْیَبْدَأ بالخَلاء۔ رواہ الأربعة

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے بیت الخلاء چلا جائے۔

حدیث نمبر ۱۴ /۴۹۸

عن ابنِ عَباسٍ رضيَ الله عنهما عنِ النَّبِيِّ صلي اللّٰہُ علیه وسلم قالَ مَن سمِعَ النِّداءَ فلمْ یَأتِہِ فلَا صلَاۃَ له إلّا مِن عذرٍ.

رواہ ابن ماجه وابن حبان

ترجمہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سنے اور (نماز کے لئے) نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی مگر عذر کی وجہ سے۔

حدیث نمبر ۱۵ /۴۹۹

عن أنسِ بنِ مالِكٍ رضيَ الله عنه قالَ. أُقِیمَتِ الصَّلاۃُ فأَقْبَلَ علینا رسُولُ اللّٰہِ ﷺ فقالَ أَقِیمُوا صُفوفَکم وتَراصّوا فإنِّي أراکم مِن ورَاءِ ظهْرِي رواہ البخاري وفي روایۃٍ له وکانَ أَحدُنا یَلْزَقُ مَنْکِبه بمَنْکِبِ صَاحِبِه وقَدَمَہُ بِقَدَمِہِ.

ترجمہ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا نماز کھڑی کی گئی تو رسول اللہ ﷺ اپنے چہرے کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ کہ صفوں کو سیدھا کرو اور مل کر کھڑے ہو؛ اس لیے کہ بے شک میں تمھیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں اور ایک روایت میں ہے: اور ہم میں سے ہر ایک اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے سے اور اپنے قدم کو اسکے قدم کے ساتھ ملاتا تھا۔

حدیث نمبر ۱۶ /۵۰۰

عن أبِي مسعودٍ الأنْصَارِيِّ رضيَ الله عنه قالَ کانَ رَسُولُ الله ﷺ یَمْسَحُ مَنا کِبَنا في الصّلاۃِ یَقُولُ اسْتَوُوا ولَا تَخْتَلِفُوا فتَخْتَلِفَ

ترجمہ

حضرت ابو مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کر سول اللہ ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے، فرماتے سیدھے رہو اور اختلاف نہ کرو ورنہ تمھارے

قُلُوبُكم .لِيَلِنِي مِنكم أُولو الأَحْلَامِ والنُّهى ثُمّ الّذِينَ يَلُونَهم ثُمّ الّذِينَ يَلُونَهم قالَ ابو مسعُودٍ فأَنْتُم .اليَومَ اشَدُّ اخْتِلافًا۔

رواہ مسلم

دل مختلف ہو جائیں گے (اور) چاہیے کہ تم میں ذی عقل اور سمجھدار میرے قریب کھڑے ہوں پھر جو ان سے قریب ہوں پھر جو ان سے قریب ہوں ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پس تم آج اختلاف میں زیادہ سخت ہو۔

حدیث نمبر۱۷ /۵۰۱

عن أنسِ بنِ مالِكٍ رضيَ الله عنه عن رَسولِ الله ﷺ قالَ: رَصُّوا صُفوفكم و قارِبُوا بَيْنَها وَحاذُوا بِالأَعْناقِ فَوَالّذي نَفسِي بِيَدِهِ إنِّي لأَرَى الشَّيْطانَ يَدْخُلُ مِن خَلَلِ الصَّفّ كَأَنَّها الحَذَفُ. رواہ ابوداؤد۔

ترجمہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو ملاؤ اور انہیں قریب کرو اور (صفوں کو) گردنوں سے برابر کرو پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ! بے شک میں شیطان کو دیکھتا ہوں کہ وہ صفوں کے درمیان میں داخل ہو جاتا ہے گویا کہ وہ بھیڑ کا بچہ ہے۔

حدیث نمبر۱۸ /۵۰۲

عن عبدِاللهِ ابنِ عمَرَ رضي الله عنه أنّ رَسُولَ اللهِ صلّي اللهُ عليهِ وَسلّمَ قالَ أَقِيمُوا الصُّفُوفَ وَحاذُوا بَيْنَ المَناكِبِ و سُدُّوا الْخَلَلَ لِينُوا بِأَيْدِي إِخْوانِكُم وَلا تَذَرُوا فُرُجاتٍ لِلشّيْطانِ. وَمَنْ وصَلَ صَفًّا وصَلَهُ اللهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ الله ۔رواہ ابوداؤد

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صفیں سیدھی کرو اور کندھوں کو برابر کرو خالی جگہ پُر کرو چاہیے کہ اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ اور شیطان کے لئے خالی جگہ مت چھوڑو جو شخص صف سے ملا تو اللہ اسے ملائیں گے اور جس شخص نے صف کو کاٹا اللہ اس کو کاٹیں گے

حديث نمبر ٢٠ / ٥٠٣

عن أنسِ بنِ مالِكٍ رضيَ الله عنه أنَّ جدَّته مُلَيكَةَ دَعَتْ. رَسُولَ اللهِ ﷺ لِطعامٍ صَنَعَتْهُ فأَكَلَ منهُ ثُمَّ قالَ قُومُوا فلأُصَلِّيَ لَكم. قالَ أنسٌ رضيَ الله عنه فقُمْتُ إلى حَصِيْرٍ لنا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ ما لَبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِالْمَاءِ فَقامَ رَسُولُ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم و صَفَفْتُ أنا واليَتِيمُ وراءَهُ والعَجُوزُ مِن وَرائِنا فَصلّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ۔ رواه الجماعة إلا ابن ماجه .

ترجمہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی دادی یا نانا ملیکہ نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے کے لئے بلایا جو کہ انہوں نے آپ کے لئے تیار کیا تھا پس آپ ﷺ نے اس میں سے کھایا پھر فرمایا کہ اٹھو میں تمھیں نماز پڑھاؤں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اپنی چٹائی لانے کے لئے اٹھا جو کثرتِ استعمال کی وجہ سیاہ ہو چکی تھی، میں نے اس کو پانی سے دھویا (پانی کی چھینٹیں ماریں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ایک یتیم نے آپ کے پیچھے صف بنائی بوڑھی (اماں) نے ہمارے پیچھے (صف بنائی) پس آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت (نماز) پڑھائی پھر تشریف لے گئے۔

حديث نمبر ٢١ / ٥٠٤

وعن جابرٍ رضيَ الله عنه قالَ قامَ النبي ﷺ فَقُمْتُ عَنْ يَسارِهِ فأَخَذَ بِيَدِي فَأَدارَنِي حتىٰ أَقامَنِي مِنْ يَمِينِه ثمَّ جاءَ جبّارُ بنُ صَخْرٍ رضيَ الله عنه فقامَ عَنْ يَسارِ رسولِ اللهِ ﷺ فَأَخَذَ بِأَيدِنا جَمِيعًا فَدَفَعَنا حتى أقامَنا خَلْفَهُ.

رواه مسلم

ترجمہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوے میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے گھمایا یہاں تک کہ مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا پھر جبار بن صخر رضی اللہ عنہ آے اور رسول اللہ ﷺ کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے آپ نے ہم سب کے ہاتھوں کو پکڑا اور ہمیں پیچھے کیا یہاں تک کہ ہمیں پیچھے کھڑا کر لیا۔

حدیث نمبر ۲۲ /۵۰۵

عن عبدِاللّٰهِ ابنِ مسعودٍ رضی الله عنه عنِ النَّبِيّ صلّي اللّٰهُ عليه وسلّم لِيَلِنِي مِنكم أُولو الأَحلَامِ والنُّهى ثُمّ الّذِينَ يَلُونَهم ثُمّ الّذِينَ يَلُونَهم ولَا تَختَلِفُوا فتَختَلِفَ قُلُوبُكم وَإِيَّاكُم وَهَيشَاتِ الأَسْوَاقِ. رواه مسلم۔

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ تم میں ذی عقل اور سمجھدار میرے قریب کھڑے ہو پھر جو ان کے قریب ہوں پھر وہ جو ان کے قریب ہو اور اختلاف مت کرو ورنہ تمھارے دل مختلف ہو جائیں گے اور بازاری آوازوں سے بچو۔

حدیث نمب۲۳ /۵۰۶

عن ابنِ عَباسٍ رضيَ الله عنهما قالَ بِتّ عندَ خَالَتِي مَيمونةَ رضيَ الله عنها فَقامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الّيلِ فأَطْلَقَ القِربَةَ فتَوضَّأَ ثُمّ او كَأَ القِربَةَ ثُمّ قامَ الى الصّلاةِ فقُمتَ فتَوضَّأتَ كما تَوَضَّأَ ثُمّ جِئتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فأَخَذَنِي بيَمِينِه فَأَدَارَنِي مِن وَرَاءِهِ. فأَقامَني عن يَمِينِه فصَلَّيتُ معَهُ۔ رواه الجماعة

ترجمہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رات اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گذاری پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھے پانی کی مشک کھول کر وضو کیا پھر مشک کو تسمہ سے باندھ دیا پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے پس میں (بھی) اٹھا اور وضو کیا جیسا آپ نے وضو کیا تھا پھر میں آکر آپ ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پیچھے سے گھمایا اور مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا میں نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

حدیث نمب۲۴ /۵۰۷

عن عَلْقَمَةَ والأَسْوَدِ انّهما دَخَلَا علىٰ عبدِ الله رضى الله عنه فَقالَ أَصَلّي مَن خَلفَكم؟ قالا نعم فقَامَ بينَهما وجَعَلَ أحَدَهما عن يَمِينِه والأخَرُ عن شمالِهِ ثمّ رَكَعْنَا أَيْدِينَا علىٰ رُكَبِنا فضَرَبَ أيدِينَا ثمّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ

ترجمہ

علقمہ اور اسود رحمہما اللہ سے روایت ہے کہ وہ دونوں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے پوچھا کہ کیا ان لوگوں نے نماز پڑھلی جو تمھارے پیچھے ہیں تو ان دونوں نے کہا کہ جی! تو (عبداللہ رضی اللہ عنہ) ان دونوں کے درمیان میں کھڑے ہوئے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف رکھا

ثمّ جعَلَهما بَيْنَ فَخِذَيهِ فلمّا صلّىٰ قالَ هٰكَذا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم۔

رواه مسلم

حدیث نمبر ۲۵ / ۵۰۸

عن عبدِالرَّحمٰنِ بن الأَسْوَدِ عن أبيهِ قالَ اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةُ والأَسْوَدُ علىٰ عبدِ الله رضى الله عنه وَقد كُنَّا اطَلْنَا القُعُودَ علىٰ بابِهِ فَخرَجَتِ الجَارِيَةُ فاسْتَأْذَنَتْ لهما فَأَذِنَ ثُمَّ قامَ فَصَلّىٰ بيني وَبَيْنَه ثُمَّ قالَ هٰكَذا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُ ۔رواه ابوداؤد

حدیث نمبر۲۶ /۵۰۹

عن أبي مسعودٍ رضيَ الله عنه قالَ .قالَ رسُولُ اللهِ ﷺ يَؤُمُّ القومَ اقْرَأهم لِكتَابِ اللهِ تَعَالىٰ فَإن كانُوا فِي القِرَاءَةِ سَواءً فَأَعْلَمُهم بِالسنَّةِ فَإن كانُوا في السنَّةِ سَواءً فأَقْدَمُهم هجرةً فَإن كانُوا في الهجرةِ سَواءً فأَقْدَمُهم سِنًا ولَا يَؤُمّنَّ الرَّجلُ في سُلطانِهِ ولا يَقْعَدَ في بَيْتِهِ علىٰ تَكْرِمَتِهِ إلّا بإذنِهِ۔رواه مسلم

پھر ہم نے رکوع کیا اور ہم نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا تو انہوں ہمارے ہاتوں پر مارا پھر اپنے دونوں ہاتھ ملانے پھر ان کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا جب نماز پڑھ لی تو کہا کہ اس طرح رسول ﷺ نے کیا۔

ترجمہ

عبدالرحمٰن بن اسود رحمہ اللہ نے آپنے والد سے روایت کیا ہے کہ : علقمہ اور اسود رحمہما نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے (ملنے کی) اجازت طلب کی حالانکہ ہم کافی دیر سے ان کے دروازے پر بیٹھے ہوے تھے پس کنیز نکلی اور اس نے دونوں کے لئے (اندر سے) اجازت طلب کی پس انہوں نے اجازت مرحمت فرمائی پھر کھڑے ہوئے اور میرے اور اس (علقمہ) کے درمیان میں نماز پڑھی پھر فرمایا کہ میں نے اس طرح رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا۔

ترجمہ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کو امامت کرائے جو ان سب میں سے زیادہ کتاب اللہ کو (احسن انداز سے) پڑھتا ہو اور اگر وہ قرآت میں (سب)۔برابر ہیں تو وہ جو ان میں سنت کو زیادہ جاننے والا ہے اور اگر وہ سنت میں (بھی) سب برابر ہیں تو جس نے ان میں سے پہلے ہجرت کی ، اور اگر ہجرت میں وہ سب برابر ہیں تو جو ان میں سے بڑی عمر کا ہو اور آدمی کو اس کی سلطنت (اثرورسوخ اور

عزت والی جگہ) میں امامت نہ کرائی جائے اور نہ بیٹھا جائے اس کے گھر میں اس کے تکیہ کی جگہ پر مگر یہ کہ اس کی اجازت کے ساتھ ۔

حدیث نمبر ۲۸/ ۵۱۰

عنْ أَبِي سَعِيدٍ رضيَ الله عنهقالَ ، قالَ رسُولُ اللهِ ﷺ إذا كانُوا ثلاثَةً فَلْيَؤُمُّهُم أَحَدُهُم وأَحَقُّهُم بالإِمَامَةِ اقْرَأُهم .

رواه احمد و مسلم والنسائي

ترجمہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب وہ تین ہو تو چاہیے کہ ان میں سے ایک ان کو امامت کرائے اور امام بننے کا زیادہ حق اس کو ہے جو ان میں سب سے زیادہ قرآت (احسن انداز میں) پڑھتا ہو۔

کتاب الآثار

حدیث نمبر ا /۸٦٦

قالَ مُحَمَّدٌ رحمه الله أَخْبَرَنا ابو حنيفة عنِ الهَيثَمِ عنِ الشَعْبِيّ قالَ كانَ سِتَّةٌ من أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صلّي اللهُ عليه وسلّم يَتَذَاكَرُونَ الفِقْهَ مِنْهم عَلِيُّ بنُ ابي طَالِبٍ و أُبَيٌّ وابو موسٰى علٰي حدةٍ وعمرُ وَزيدٌ وابنُ مسعودٍ رضى الله عنه

ترجمه

حضرت شعبی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چھ صحابہ فقہ کا مذاکرہ کرتے تھے جن میں علی ابن ابی طالب، ابی ابن کعب، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم الگ تھے اور عمر، زید، اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم الگ تھے۔

حدیث نمبر ۲ /۸٦۷

قالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفة عنْ حَمّادٍ عنْ إبْراهيمَ أنَّ عمرَ رضيَ الله عنه مَسَّ النَّبِيّ صلّي اللهُ عليه وسلّم مَحْمُومٌ فقالَ عمرُ رضيَ الله عنه أمَّا حَدُّكَ هٰكذا وَانْتَ رسُولُ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم فَقالَ إنَّها اذا اَخَذَتْني شَقَّتْ عليَّ إنَّ اَشَدَّ هذهِ الأُمَّةِ بَلاءً نَبِيُّها ،ثُمَّ الخيرُ فالْخَيرُ وَكذالكَ الأنْبِيَاءُ قَبْلَكم وَالأُمَمُ.

ترجمه

حضرت ابرہیم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ لگایا آپ علیہ السلام کو بخار تھا حضرت عمر نے عرض کیا، کیا آپ کو بھی اس طرح سخت بخار آتا ہے حالانکہ آپ تو اللہ کے رسول ہے! آپ نے فرمایا کہ مجھے جب بخار چھڑتا ہے تو بہت سخت ہوتا ہے اس امت میں سخت آزمائش وابتلا نبی پر آتا ہے پھر اس پر جو بہتر وافضل ہوتا ہے پھر اس پر جو بہتر وافضل ہوتا ہے اس طرح تم سے پہلے انبیاء اور امتوں کے ساتھ بھی ہوتا تھا

حدیث نمبر ۳ /۸٦۸

قالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفة عن علی بن الأقْمَرِ قالَ كانَ عمرُ بنُ الخطابِ رضيَ الله عنه يُطْعِمُ النَّاسَ بالْمَدِينَةِ و هو يَطُوفُ عَلَيهم بِيَدِهِ عصًا فَمَرَّ بِرَجُلٍ يأكُلُ بِشِمَالِهِ

ترجمه

حضرت علی بن اقمر نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں لوگوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے ہاتھ میں عصا لیکر ان کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے ایک شخص کے پاس سے ان کا گزر ہوا جو بایں ہاتھ سے کھا رہا تھا حضرت عمر نے فرمایا اللہ کے بندے دائیں ہاتھ

فَقالَ يَاعَبدَاللهِ كُلْ بِيَمِنِكَ . فَقالَ يَاعَبدَاللهِ إِنَّها مشْغُولَةٌ قالَ فَمَضٰى ثُمَّ مَرَّ بِهٖ و هو يَأْكُلُ بِشِمَالِهٖ قالَ يَاعَبدَاللهِ كُلْ بِيَمِنِكَ .فَقالَ يَاعَبدَاللهِ إِنَّها مشْغُولَةٌ ثَلاثَ مَرَّاتٍ قالَ ومَا شُغْلُها؟قالَ أُصِيبَتْ يَوْمَ مؤتَةَ قالَ فَجَلَسَ عِندہ عمرُ يَبْكِي فَجَعَلَ يَقُولُ له مَن يُوَضِّؤُكَ مَنْ يَغْسِلُ رَأْسَكَ و ثِيَابَكَ؟ مَن يَصْنَعُ كذاوكذا؟ فَدَعا له بِخَادِمٍ و أَمَرَ له بِرَاحِلَةٍ وطَعَامٍ و مَا يُصْلِحُهُ ومَا يَنْبَغِي له حَتّٰي رَفَعَ اصْحَابُ مُحَمَّدٍ صلّي اللهُ عليه وسلّم اصواتَهُم يَدْعُونَ لِعُمَرَ مِمَّا رأَوْا مِن رَأْفَتِهٖ بِالرَّجُلِ وإهتِمَامِهٖ بِأَمْرِ المُسلِمِينَ

سے کھاؤاس نے کہااے اللہ کے بندے یہ مشغول ہے (یعنی کام نہیں کرتا) فرمایا وہ چلے گئے پھر ان صاحب کے پاس سے گزر ہوا دیکھا کہ وہ دائیں ہاتھ سے کھا رہا ہے فرمایا اے اللہ کے بندے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اس نے کہا یہ مشغول ہے، تین مرتبہ اسی طرح ہوا ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ کام کیوں نہیں کرتا ہے اس نے کہا غزوہ موتہ میں اسے حادثہ پیش آیا تھا فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور رونے لگے اسے فرمانے لگے تمھیں وضو کون کراتا ہوگا! تمہارا سر اور کپڑے کون دھوتا ہوگا! فلاں فلاں کام کون کرتا ہوگا! پھر ان کے لئے ایک خادم منگایا اور ایک سواری اور کھانے پینے کی سامان اور ضروریات کی چیزیں اور کام سامان منگایا یہاں تک کہ حضرت عمر کے ان پر رحم کھانے اور مسلمانوں کے معاملات کا اہتمام کرنے کو دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی آوازیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دعا کے واسطے بلند ہو گئیں۔

حدیث نمبر ۴/ ۸۶۹

قالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ قالَ حَدَّثَنا ابو جعفرٍ مُحَمَّدُ بنُ عَلِيٍّ قالَ جَآءَ عليُّ بنُ ابي طَالِبٍ إلي عمرَ بنَ خَطَابٍ رضيَ الله عنه حينَ طُعِنَ قالَ رحِمَكَ اللهُ فَواللهِ مَا فِي الأَرضِ احدٌ كنتُ الْقَ اللهَ بِصَحِيفَتِهٖ أَحَبُّ اِلَيَّ. مِنكَ

ترجمہ

حضرت ابو جعفر محمد بن علی نے فرمایا کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت آیا جب ان کو نیزہ مارا گیا تھا اور فرمایا اللہ آپ پر رحم کرے بخدا روے زمین پر آپ سے زیادہ کوئی شخص ایسا محبوب نہیں کہ میں اس کے صحیفہ کو لیکر اللہ تعالٰی سے ملنے کو پسند کرو

حدیث نمبر۵ /۸۷۰

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ قالَ حَدَّثَنَا معنُ بنُ عبدِالرَّحمٰنِ عَنْ عبدِاللهِ بنِ مسعودٍ قَالَ مَا كَذِبْتُ منذ أَسْلَمْتُ اِلَّا كِذْبَةً واحدَةً قِيلَ ماهى يَا اباعبدِالرَّحمٰنِ قَالَ كنتُ اَرْحَلُ لِرسولِ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم فَأُتِيَ بِرَجُلٍ مِن الطائفِ يَرْحَلُ له فقالَ الرَّجلُ مَنْ كَانَ يَرْحَلُ لِرسولِ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم فَقِيلَ له ابنَ أُمِّ عبدٍ فَأَتَانِي فقامَ لي ايُّ الراحِلَةِ كانتْ أَحَبَّ الى رَسُولِ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم فَقُلتُ الطَّائفِيَّةُ المَنْكبةُ فرحِلَ بهالِرسولِ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم فَرَكِبَ وكانتْ مِنْ اَبغَضِ الرّاحلةِ الى رَسُولِ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم فقالَ مَن رَحّلَ بهذهٖ قالوا الرَّجُلُ الطَّائفِيُّ فقالَ رسُولُ اللهِ صلي اللهُ عليه وسلّم مُرُوا ابْنَ أمِ عبدٍ فَلْيَرْحَلْ لنا قَالَ فَرُدَّتْ اِليَّ الرَّاحِلَةُ

ترجمہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں میں نے سوائے ایک مرتبہ کے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا، پوچھا گیا اے ابو عبدالرحمٰن (عبداللہ بن مسعود کی کنیت ہے) وہ جھوٹ کیا ہے؟ فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سواری تیار کیا کرتا تھا طائف کے ایک شخص کو اپکی سواری تیار کرنے کے لئے لایا گیا اس نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کون تیار کیا کرتا تھا۔؟ بتایا گیا ابن ام معبد۔ اس نے مجھ سے پوچھا، ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسی سواری زیادہ پسند ہے ! میں نے کہا طائفہ منکبہ (ایک طرح کی کجاوے کسنے کا نام ہے) انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس طرز پر سواری تیار کی۔ رسول اللہ صلی علیہ وسلم سوار ہوے کجاوہ کا وہ انداز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ ناپسند تھا آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اس طرح کجاوہ کس نے کسا ہے ! بتایا گیا طائف کے آدمی نے، آپ نے فرمایا ابن ام معبد کو حکم دو ہمارے لیے کجاوہ وہ تیار کردیں فرمایا وہ سواری مجھے بھیجی گئی۔

حدیث نمبر۶ /۸۷۱

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ عَنْ ابراهيمَ بنَ مُحَمَّدِبنِ المُنْتَشِرِ عَنْ أَبيهِ عَنْ مَسرُوقٍ أَنَّه كانَ إذا حَدَّثَ عن عَائِشَةَ رضيَ الله عنها

ترجمہ

حضرت مسروق س مروی ہے کہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کوئی حدیث بیان کرتے تو فرماتے مجھے صدیقہ بنت الصدیق حبیبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا۔

قَالَ حدّثَتْنِي الصِّدِّيقةُ بنتُ الصِّدِّيقِ حَبِيبَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صلّي اللّٰهُ عليه وسلّم ۔

حدیث نمبر۷ / ۸۲۲

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ عَنْ حَمّادٍ عنْ إبْراهيمَ قَالَ إذا قُلتَ فِي الرَّجلِ مَا فِيهِ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَانْ قُلْتَ مَاليسَ فِيهِ فَقَدبَهَتَّهُ

ترجمہ

حضرت ابرہیم فرماتے ہیں کہ جب تم کسی شخص کے بارے میں وہ بات کہو جو اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر ایسی بات کہی جو اس میں موجود نہ ہو تو پھر تم نے اس پر بہتان باندھا

حدیث نمبر۸ /۸۲۳

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ عَن ناصِحٍ عن يَحْيٰ ابنِ كثير اليَمَانِيّ عن ابِي سَلَمَةَ عَن أَبِي هريرةَ رضي الله عنه عنِ النَّبِيّ صلّي اللّٰهُ عليه وسلّم قَالَ مَا مِنْ عَمَلٍ أُطِيعَ اللّٰهُ فيه أَعْجَلُ ثَوابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ ومَا مِنْ عَمَلٍ عُصِيَ اللّٰهُ فيه أَعْجَلُ عقوبةً مِنَ البَغْيِ و اليَمِينُ الفَاجِرةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بلاَقِعٍ۔

ترجمہ

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوئی عمل ایسا نہیں جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی گئی ہو کہ وہ بہت زیادہ ثواب دلانے والا ہو بنسبت صلہ رحمی کے۔ اور کوی عمل ایسا نہیں ہے جس کہ ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی گئی ہو اور اس کی سزا بہت جلد ملتی ہو بنسبت بغاوت کے، اور جھوٹی قسم گھروں کو ویران کر دیتی ہے۔

حدیث نمبر۹ /۸۲۴

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ عن مُحَمَّدِبنِ سوقةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَي النبِيّ صلّي اللّٰهُ عليه وسلّم فَقالَ اتَيْتُكَ لأُجَاهِدَ معك وَتَرَكتُ والِدَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَضْحِكْهما كما أَبْكَيتَهما

ترجمہ

محمد بن سوری سے مروی ہے کہ شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا میں آپ کے ساتھ مل کر جہاد کرنے حاضر ہوں میں نے اپنے والدین کو روتا چھوڑ دیا ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا جاؤ ان کو اس طرح ہنساؤ جس طرح تم نے ان کو رلایا ہے،

حدیث نمبر ۱۰ /۸۷۵

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ عَنْ حَمّادٍ عنْ إبْراهيمَ عن عَائِشَةَ رضيَ الله عنها قَالَتْ افْضَلُ ما اَكَلْتُم كَسبَكم و إنَّ اولادَكُم مِن كسبِكُم ۔

ترجمہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بہترین مال جو تم نے کھایا ہے وہ تمھاری اپنی کمائی کا ہے اور تمھاری اولاد بھی تمھاری کمائی میں سے ہے۔

حدیث نمبر ۱۱ /۸۷۶

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ عَنْ حَمّادٍ عنْ إبْراهيمَ قَالَ لَيْسَ لِلابِ مِن مالِ إبْنِهٖ شيءٌ إلَّا انْ يَحْتَاجَ اليهِ مِنْ طعَامٍ او شَرَابٍ او كِسْوَةٍ

ترجمہ

حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ باپ کے لئے اپنے بیٹے کی مال میں سے کچھ نہیں اِلا یہ کہ وہ اس کے کھانے پینے اور لباس کا محتاج ہو۔

حدیث نمبر ۱۲ / ۸۷۷

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ قَالَ أَخْبَرَنا علقمةُ بنُ مَرثَدٍ يَرْفَعُ الحديثَ إلى رَسُولِ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم قَالَ جَآءَ رَجُلٌ يَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ رسُولُ اللهِ صلي اللهُ عليه وسلم ما عنْدِي ما اَحْمِلُكَ عَلَيهِ وَلٰكن سَأَدُلُّكَ علىٰ فَتًى مِن فِتْيانِ الأَنْصَارِ انْطَلِقْ فَإنَّكَ سَتجِدُهُ فِي مَقبرَةِبَنِ فُلانٍ مع اَصْحَابٍ له فَإنَّ عنده بَعِيرًا سَيَحْمِلُكَ عَلَيهِ فَانْطَلَقَ الرَّجلُ حتّي أَتي مَقبرَةِبَنِ فُلانٍ فَوَجَدَه فيها يَرْمِي مع اَصْحابٍ له فَقَالَ له اَتَيتُ رسُولَ اللهِ صلي اللهُ عليه وسلم اَسْتَحْمِلُهُ فَلَمْ

ترجمہ

حضرت علقمہ بن مرثد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ ایک صاحب آپکے پاس سواری طلب کرنے آئے آپ نے فرمایا آپکو سوار کرنے کے لئے میرے پاس تو کوئی سواری نہیں ہے البتہ میں تمھاری رہنمائی انصاری نوجوانوں میں سے ایک نوجوان کی طرف کردوں گا۔ ان کے پاس چلے جاو تم انھیں فلاں قبیلہ کی قبرستان اپنے ساتھیوں کے ساتھ تیر اندازی کرتا ہوا پاؤگے، ان کے پاس اونٹ ہے، وہ تمھیں سواری کے لئے دیں گے وہ صاحب گئے اور اس قبرستان میں پہنچے، وہاں ان صاحب کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ تیر اندازی کرتے دیکھا ان سے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تھا آپ سے سواری مانگنا تھا لیکن آپ کے

اَجِدُ عنده شيأً فَأَخبَرَهُ الخبَرَ فقالَ اَللّٰهُ الَّذي
لَا إلٰهَ إلّا هو اَذكَرَ لَكَ رَسُولُ اللهِ ذالِكَ مَرَّتَين
فَانطَلَقَ فَحَمَلَهُ ثُمَّ جَآءَ الیٰ النَّبِيّ صلى الله
عَلَيه وسلم علي البَعِيرِ فَحَدَّثَ النَّبِيَّ صلّي
اللهُ عليه وسلّم فَقالَ له النَّبِيَّ صلّي اللهُ عليه
وسلّم اِنطَلِقْ فَإِنَّ الدّالَ عَلَي الخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

پاس کچھ نہیں تھا اور پوری بات انہیں بتادی انہوں
نے کہا اس خدائے ذوالجلال کی قسم جس کے سوا کوئی
معبود برحق نہیں۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے تم کو یہ سب باتیں فرمائی تھیں! انہوں نے یہ
بات دو مرتبہ ان سے کہی، پھر وہ ان کے ساتھ گئے
،اور انہیں سواری پر سوار کر دیا۔ وہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی خدمت میں اونٹ پر سوار ہو کر حاضر
ہوئے، اور آپ کو یہ ساری بات بتادی، نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جاؤ یاد رکھو جو شخص
بھلائی کی طرف کسی کی رہنمائی کرتا ہے اسے بھی ویسا
ہی اجر ملتا ہے جیسا اس نیک کام کرنے والے کو ملتا ہے

حديث نمبر ۱۳ / ۸۷۹

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخبَرَنا ابو حنيفةَ عَنْ الهَيثَمِ
قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَبِيُّ صلّي اللهُ عليه وسلّم أُمَّ
سَلَمَةَ رضيَ الله عنها اَوْلَمَ رَأَيتُ سَوِيقًا وَتَمرًا
وَقَالَ إن شِئتِ سَبَّعتُ لَكِ وسَبَّعتُ
لِصَواحِبَاتِكِ

ترجمہ

حضرت الہیثم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے جب ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی۔ تو انکے
ولیمہ میں ستو اور کھجوریں کھلائیں، اور ان سے فرمایا
: اگر تم پسند کرو تو سات راتیں تمھاری پاس ٹھہروں تو
پھر سات راتیں تمھاری دوسری سوکنوں سے بھی
ٹھہروں گا۔

حديث نمبر ۱۴ / ۸۸۰

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخبَرَنا ابو حنيفةَ قالَ حَدَّثَنَا
حَمّادٌ عن ابراهيمَ قالَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ
ثَلَاثَةَ ايّامٍ مُتَتَابِعَةٍ مِنَ خُبزِ البُرِّ حَتّٰي فَارَقَ
مَحَمَّدً صلّي اللهُ عليه وسلّم الدُّنيا وما زالَتِ

ترجمہ

حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے اہل وعیال نے مسلسل تین بھی گہیوں کی روٹی سے
پیٹ نہیں بھرا، یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
دنیا سے تشریف لے گئے۔ اور ان حضرات پر دنیا بڑی
تنگی اور سختی سے گذری یہاں تک کہ حضور صلی اللہ

الدنیا عَسِرَۃً کَدِرَۃً حَتّٰي قُبِضَ مَحَمَّدً صلّي اللهُ علیه وسلّم فَلَمّا قُبِضَ اقبلتِ الدنیا علَیهم صَبًا

علیه وسلم رحلت فرما گئے۔ جب آپ دنیا سے تشریف لے گئے تو ان پر دنیا کی بارش ہو گئی۔

حدیث نمبر ۱۵ /۸۸۱

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنیفۃَ قالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ قَیسٍ أَنَّ ابَا العَوجَاءَ العَشَّارَ کان صِدّیقًا لِمَسروقٍ فکَانَ یَدعُوہ فیأْکُلُ مِن طَعَامِہٖ وَیَشْرَبُ مِن شَرَابِہٖ ولا یَسأَلُہُ

ترجمہ

محمد بن قیس کہتے ہیں کہ ابو العوجاء العشار حضرت مسروق کے دوست تھے۔ وہ ان کو بلایا کرتے تھے، اور ان کا کھانا ان سے تحقیق کئے بغیر کھاتے، اور پانی ان سے پوچھے بغیر پیتے۔

حدیث نمبر ۱۶ /۸۸۲

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنیفۃَ عَنْ حَمّادٍ عَنْ إبراھیمَ قَالَ کَانَ یُقَالُ إذا دَخَلتَ علي الرَّجلِ فَکُل مِن طَعَامِہٖ واشْرَبْ مِنْ شَرَابِہٖ و لَاتَسْأَلہ عنه.

ترجمہ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے فرمایا کہ جب تم کسی شخص (دوست) کے گھر میں جاؤ۔ تو ان کا کھانا کھاؤ، اور پانی پی لو اور کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرو کہ یہ حرام مال سے خرید گئی ہے یا حرام سے۔

حدیث نمبر ۱۷ /۸۸۳

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنیفۃَ عَنْ ابراھیمَ قَالَ۔ کَانَ یُقَالُ إذا دَخَلتَ بَیتَ إمرِئٍ مَسلِمٍ فَکُل مِن طَعَامِہٖ واشْرَبْ مِنْ شَرَابِہٖ وَ لَاتَسْأَلہ عن شيءٍ

ترجمہ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے۔ فرمایا: کہا جاتا تھا، کہ جب تم کسی مسلمان کے گھر میں جاؤ، تو ان کا کھانا کھاؤ اور پانی پی لو اور کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرو کہ یہ حرام مال سے خرید گئی ہے یا حرام سے

حدیث نمبر ۱۸ / ۸۸۴

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفة قَالَ حَدَّثَنَا ايوبُ بنُ عائذٍ عن مجاهد يَرْفَعُهُ الَى النَبِيّ صلّى اللهُ عليه وسلّم قَالَ ولَو نَظَرَ النَّاسُ الى خَلْقِ الرِّفْقِ لم يَرَوا مِمَّا خَلَقَ اللهُ مَخْلُوقًا أَحْسَنَ مِنه ولَو نَظَرُوا الَى خَلْقِ الخرْقِ لَم يَرَوا مِمَّا خَلَقَ اللهُ مَخْلُوقًا أَقْبَحَ مِنهُ۔

ترجمہ

حضرت مجاہد رحمہ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر لوگ رفق اور نرمی کو مخلوق کی شکل میں دیکھتے تو انہیں اس سے زیادہ کوئی مخلوق نظر نہیں آتی, اور اگر سختی اور بد اخلاقی مخلوق کی شکل میں دیکھ لیں تو اس سے زیادہ قبیح کوئی مخلوق نظر نہیں آتی۔

حدیث نمبر ۱۹ / ۸۸۵

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفة قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عن ابنِ عمَرَ رضيَ الله عنه اَنَّهُ اِكْتَوٰى وأَخَذَ مِن لِحْيَتِهٖ وَاسْتَرْقٰى مِنَ الحمَّةِ

ترجمہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے داغ لگوایا، اور اپنی داڑھی کا کچھ حصہ کاٹ لیا، اور زہر کا دم کرایا

حدیث نمبر ۲۰ / ۸۸۶

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حَنِيفة قَالَ حَدَّثَنَا قَيسِ بنِ مسلمٍ عن طَارقِ بنِ شهابٍ عن عبدِ اللهِ بنِ مسعودٍ رضى الله عنه أَنَّه قَالَ انَّ اللهَ لم يَضَع داءً الا وَضَعَ له دواءً إلا السامَ وَالهرَمَ فَعلَيكُم بِأَلبَانِ البَقرِ فَإِنَّها تُخْلَطُ مِن كُلِ الشَجَرِ۔

ترجمہ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی، مگر یہ کہ اس کا دوا بھی نازل فرمائی ہے سوائے موت اور بڑھاپے کی، لہٰذا تم گائے کی دودھ کو پیا کرو اس لئے کہ یہ ہر درخت سے مخلوط ہوتا ہے،

حدیث نمبر۲۱ /۸۸۷

قَالَ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابو حنيفةَ قالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بنُ أَبِي رباحٍ عن أبي هريرةَ رضيَ الله عنه قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللهِ صلّي اللهُ عليه وسلّم اذا طَلَعَ النَجمُ رُفِعَتُ العَاهَةُ عن اَهْلِ كَلِّ بَلَدٍ

ترجمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ستارا بلند ہوتا ہے ،توہر شہر سے بیماری اٹھالی جاتی ہے

حدیث نمبر ۲۲ /۹۰۶

قَالَ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابو حنيفةَ عن حَمّادٍ عنْ إبْراهيمَ أَنَّ حَبَابَ بنَ ألأرَطِ رضى الله عنه كَوىٰ عَبدَاللهِ اِبْنَهُ مِنَ الفرسةِ

ترجمہ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے، کہ حضرت حباب بن الارت رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ کو فرسہ کی وجہ سے داغا۔

حدیث نمبر ۲۳ /۹۰۷

قَالَ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابو حنيفةَ عن حَمّادٍ عنْ إبْراهيمَ أَنَّهُ كانَ يَكْرَهُ الكُتُبَ ثُمَّ حَسَّنَها قَالَ حَمّادٌ ورَأَيتُ إبْراهيمَ يَكْتُبُها بعدَهُ

ترجمہ

حضرت حماد حضرت ابراہیم سے روایت کرتے ہیں ،کہ وہ پہلے کتابت کو برا سمجھتے تھے پھر اچھا سمجھنے لگے حضرت حماد نے فرمایا اس کے بعد میں نے ابراہیم کو لکھتے ہوئے دیکھا۔

حدیث نمبر ۲۴ /۹۰۸

قَالَ مُحَمَّدُ اَخْبَرَنا أبو حَنِيفةَ عن الهَيثَمُ عن ابنِ مَسعُودٍ رضيَ الله عنه أنَّه صَحِبَ رَجُلًا مِن اهلِ الذِّمَّةِ فَلَمّا ارادَ اَنْ يُفَارِقه قَالَ السَّلَامُ عَلَيكَ قَالَ وَ عَلَيكَ السَّلَامُ

ترجمہ

حضرت ہیثم سے مروی ہے، کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک ذمی کے ساتھ جب چلے، جب اس سے جدا ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے انہیں سلام کیا انہوں نے اسکے جواب وعلیکم السلام فرمایا۔

حدیث نمبر ۲۵ / ۹۱۰

قَالَ مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنا أَبو حَنِيفةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَصمُ بنِ أَبِي النَّجودِ عن زرِّبنِ جيشٍ عن أَبِيِّ بنِ. كعبٍ رضيَ الله عنه قَالَ لَيلَةُ القَدرِ لَيلَةُ سبعٍ وعِشرينَ وَذالك اَنَّ الشمسَ تُصبِحُ صَبِيحَةَ ذالِكَ اَلْيَومَ ليسَ لها شُعَاعٌ كَأَنَّها طَستٌ يَرُقرِقُ۔

ترجمہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لیلۃالقدر ستائیس رمضان کی شب ہے، اور یہ اس سے ا کہ اس دن کا سورج بغیر شعاع کہ نکالتا ہے، ایسا معلوم ہوتا کہ گویا وہ چمکتا ہوا طست ہے۔

حدیث نمبر ۲۶ / ۹۱۱

قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابو حنيفةَ عن حَمّادٍ عَنْ إِبْراهيمَ اَسِرُّوا ما شِئتُم واَعْلِنُوا ماشِئتُم ما مِن عَبدٍ يُسِرُّ شَياً إِلّا اَلبَسَهُ اللّٰهُ رِداءَهُ۔

ترجمہ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ جو چاہو چھپاؤ اور جو چاہو ظاہر کرو کوئی بندہ ایسا نہیں جو کسی چیز کو چھپاے مگر یہ اللہ تعالیٰ اسے اسکی چادر پہنا دیتے ہیں

حدیث نمبر ۲۷ / ۹۱۲

قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنا ابو حنيفةَ قَالَ حَدَّثَنَا شيخٌ لنا يَرفَعُهُ النَّبِيَّ صلّي اللّٰهُ عليه وسلّم قَالَ اِرْحَمُوا الضَعِيفَنِ الصَبِيِّ والمَرءَةَ

ترجمہ

حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہمیں ہمارے شیخ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع حدیث بیان کی، کہ آپ نے فرمایا تم دو کمزوروں پر رحم کرو عورت، اور بچہ

حدیث نمبر ۲۸ / ۹۱۳

قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابو حنيفةَ عن حَمّادٍ عَنْ إِبْراهيمَ ثَلاثَةٌ يُؤجَرُ فيهم المَيِّتُ بعدَ موتِهِ وَلَدٌ يَدْعُو بَعدَ. موتِهِ فيُؤجَرُ له فِي دُعائِهِ

ترجمہ

حضرت ابراہیم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہے جس کا اجر مرنے کے بعد ملتا رہتا ہے ایک وہ بیٹا جو اس کے مرنے کے بعد اس کے لئے دعا کرے (سے) اس کی دعا کا اجر وثواب ملتا رہتا ہے۔ ایک وہ شخص جو دین کا علم

وَرَجُلٌ عَلَّمَ علمًا يَعْمَلُ بِهِ وَيُعَلِّمُهُ النَّاسَ فَهو يُؤجَرَ علي ما عَمِلَ به أو عَلَّمَ و رَجُلٌ تَرَكَ اَرضًا صَدَقَةً۔

سیکھیں اور اس پر عمل کرے، اور لوگوں کو اسے سکھائے، جو لوگ اس عمل پر کریں گے یا تعلیم دیں گے اس پر بھی اس کو اجر ملتا رہے گا، اور ایک وہ شخص جو زمین کو صدقہ کر دے،

حدیث نمبر۲۹ / ۹۱۴

قَالَ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابو حنيفةَ عَنْ اَبِي غَسَّانَ عَنِ الحَسَنِ البَصرِيِّ رحمه الله عنِ النَبِيِّ صلّي اللهُ عليه وسلّم أَنَّه قَالَ يَا اَبَاذرٍ إنَ الإمارَةَ اَمَانَةٌ وَهيَ يَومَ القِيامةِ خزيٌ و نَدَامَةٌ إلّا مَن اَخَذَها بحَقِ ثُمَّ اَدّي الَّذي عَلَيه فِيهِ وانّٰي له ذلك يا اباذرٍ .

ترجمه

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر امارت اور حکومت امانت ہے، اور قیامت کے دن یہ ذلت و رسوائی اور ندامت کا ذریعہ ہے، سوائے اس کے جو اس کو اس کے حق کے ساتھ سنبھالے۔ پھر اس سلسلے میں اس پر جو ذمداری آتی ہے اسے پورا کرے، لیکن اے ابوذر: وہ ایسا کہا کر سکتا ہے

حدیث نمبر۳۰ / ۹۱۵

قَالَ مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابو حنيفةَ عن حَمّادٍ عنْ إبْراهيمَ قَالَ البَلَاءُ مؤَكَلٌ بِلْكَلِمِ

ترجمه

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ مصیبت اور بلاء بات کے ساتھ لازم کر دی گئی ہے۔۔

اعتذار

کتاب کی ترتیب وطباعت کی صحت میں بھرپور کوشش کی گئی ہے پھر بھی بتقاضائے بشریت غلطی وخطا ممکن ہے، اپنے قارئین سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ زیر نظر کتاب میں کہیں غلطی نظر آئے تو وہ میری کم علمی کا نتیجہ ہے، لہٰذا ازراہِ اصلاح آگاہ کرکے علمی تعاون فرمائیں۔

اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی آلہ

واصحابہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیر

العبد الضعیف

نور الحق حقانی

عفا اللہ عنہ

ووفقہ لما یحب ویرضاہ

یادداشت

شایع کننده

مدرسہ انوار العلوم

گڑنگہ بالا اصحاب بابا روڈ پشاور

مدرسہ ہذا کی شعبہ جات

- درس نظامی درجہ اعدادیہ تا درجہ سادسہ
- دراسات دینیہ
- دارالافتاء
- تحفیظ القرآن
- ناظرۃ القرآن (سیکنڈ ٹائم)
- تجوید القرآن

مدرسہ ہذا کی خصوصیات

- ماہر فن اور شفیق اساتذہ کرام
- تکرار و مطالعہ کی نگرانی
- تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ
- بجلی، سولر اور جنریٹر کا اعلیٰ انتظام
- شخصیت سازی اور اخلاقی ادوار پر خصوصی توجہ
- مدرسہ میں اقامت کی ساری سہولیات موجود ہیں
- وفاق المدارس میں امتیازی نمبرات لینے والا ادارہ
- عربی کلاسوں کا باقاعدہ اہتمام
- دارالافتاء کی سہولت
- تبلیغی اور اصلاحی بیانات

ملنے کا پتہ

دحیہ کتب خانہ گڑنگہ بالا سٹاپ
اصحاب بابا روڈ پشاور

مولانا روح اللہ ثمر: 0315-9604290
0336-3850025
مفتی نور الحق: 0302-5069256